سوال

(29) غیر اختیاری طور پر قرآن کے گر جانے کا کفارہ

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

اگر کسی کے ہاتھ سے غیر اختیاری طور پر قرآن شریف گر جائے تو اس کے کفارے میں بعض کہتے ہیں اس میں دس درہم صدقہ کرنا ہے کیا حکم ہے؟ (سرتاج)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ولا حول ولا قوة الا باللہ۔

احتیاط اور داہنے ہاتھ سے مضبوط پکڑنے کے علاوہ اس کا کوئی کفارہ نہیں۔

اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں:

خُذوا ما ءاتَينـٰكُم بِقُوَّةٍ وَ ... ٦٣ سورة البقرة

(اور کہا) جو ہم نے تمہیں دیا ہے اسے مضبوطی سے تھام لو)

اس آیت کے تحت ظاہری طور پر تھامنا بھی داخل ہے جس طرح اس سے عمل کرنا مراد ہے' اور اس پر اللہ سبحان و تعالیٰ سے استغفار لازم ہے۔ اللہ تعالیٰ نے اس امت کے لیے خطاء اور نسیان معاف فرما دی ہیںٹ۔

جب وہ کہتے ہیں:

رَبَّنا لا تُؤاخِذنا إِن نَسينا أَو أَخطَأنا... ٢٨٦ ... سورة البقرة

''اے ہمارے رب! اگر ہم بھول گئے ہوں یا خطا کی ہو تو ہمیں نہ پکڑنا) الخ۔

تو اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں [قد فعلت] ''میں نے کیا) '' اور ایک روایت میں (ہاں) ہے۔ مسلم: (1/78)'

مراجعہ کریں ابن کثیر : (1/341)

اور جو دس درہم کے صدقے کا کہا جاتا ہے تو ہم نے اس کی کوئی دلیل نہیں دیکھی ہاں حائضہ عورت سے جماع کرنے کے صدقے کا ذکر آیا ہے جو ہم کتاب الطہارہ میں ذکر کریں گے ۔ ان شاء اللہ۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ الدین الخالص

ج1ص91

محدث فتویٰ